نظیر اکبرآبادی
(1735ء-1830ء)

تسلیم و رضا

جو فقر میں پورے ہیں، وہ ہر حال میں خوش ہیں
ہر کام میں، ہر دام میں، ہر حال میں خوش ہیں
گر مال دیا یار نے تو مال میں خوش ہیں
بے زر جو کیا تو اُسی احوال میں خوش ہیں
افلاس میں، ادبار میں، اقبال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

گر یار کی مرضی ہوئی، سر جوڑ کے بیٹھے
گھر بار چھڑایا تو وہیں چھوڑ کے بیٹھے
موڑا انھیں جیدھر، وہیں منہ موڑ کے بیٹھے
گدڑی جو سلائی تو وہی اوڑھ کے بیٹھے
اور شال اڑھائی تو اسی شال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

گر اُس نے دیا غم تو اُسی غم میں رہے خوش
اور اُس نے جو ماتم دیا، ماتم میں رہے خوش
کھانے کو ملا کم تو اسی کم میں رہے خوش
جس طور کہا اُس نے، اُس عالم میں رہے خوش
دکھ درد میں، آفات میں، جنجال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

جینے کا نہ اندوہ، نہ مرنے کا ذرا غم
یکساں ہے اُنھیں زندگی اور موت کا عالم
واقف نہ برس سے، نہ مہینے سے وہ اک دم
نہ شب کی مصیبت، نہ کبھی روز کا ماتم
دن رات، گھڑی پہر، مہ و سال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

اُن کے تو جہاں میں، عجب عالم ہیں نظیر، آہ
سب ایسے تو دُنیا میں ولی، کم ہیں نظیر، آہ
کیا جانے، فرشتے ہیں کہ آدم ہیں نظیر، آہ
ہر وقت میں، ہر آن میں خرم ہیں نظیر، آہ
جس ڈھال میں رکھا، وہ اُسی ڈھال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

مشق

1- نظم ''تسلیم و رضا'' کے متن کو پیش نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- اس نظم میں ''مرد'' سے کیا مراد لی گئی ہے؟

ا۔ بچے   ب۔ بوڑھے   ج۔ خواتین   د۔ تمام انسان

ii- ''پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں'' مصرع نظم 'تسلیم و رضا' کے

ا۔ ہر بند کا آخری مصرع ہے۔   ب۔ دوسرے اور تیسرے بند کا آخری مصرع ہے۔

ج۔ آخری بند کا آخری مصرع ہے۔   د۔ صرف پہلے بند کا آخری مصرع ہے۔

iii- ''جو فقر میں پورے ہیں وہ ہر حال میں خوش ہیں'' کا دوسرا مصرع کیا ہے؟

ا۔ اخلاص میں، ادبار میں، اقبال میں خوش ہیں   ب۔ بے زر جو کیا تو اسی احوال میں خوش ہیں

ج۔ دکھ درد میں، آفات میں، جنجال میں، خوش ہیں   د۔ ہر کام میں، ہر دام میں، ہر حال میں، خوش ہیں

2- نظم ''تسلیم و رضا'' کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

3- نظم ''تسلیم و رضا'' کے تیسرے بند کی تشریح کریں۔

4- نظم ''تسلیم و رضا'' کے ہم آواز الفاظ کے پانچ پانچ جوڑے لکھیں جیسے:

حال، مال

5- نظم ''تسلیم و رضا'' کا خلاصہ لکھیں جو دس جملوں سے زیادہ نہ ہو۔

6- نظیر اکبر آبادی کی کوئی اخلاقی نظم پڑھیں اور اُس کے پسندیدہ اشعار اپنی ڈائری میں لکھیں۔

7- اپنے تعلیمی ادارے کے میگزین کے لیے نظیر اکبر آبادی کے چند اشعار منتخب کریں۔